سوال

(30) زکاۃ کے مال سے دینی کتب خریدنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر ہم بیت المال بنا دیں اور اس میں زکوۃ فطر قربانی کی کھال کا پشتہ جمع کریں اور اس بیت المال کی رقم سے کتاب وغیرہ منگائیں تو کیا ہم اہل نصاب اس کتاب کو پڑھ کر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسی کتابوں سے نہ ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا جائز ہوگا جن کی زکوۃ وفطر اور چرم قربانی کی قیمت سے یہ کتابیں خرید جائیں اور نہ دوسرے اہل نصاب کو اپنے صدقہ وزکوۃ سے خود فائدہ اٹھانا بالاتفاق ممنوع وناجائز ہے۔ فرمایا العائدفی صدقتہ کالکلب یعود فی قیئہ اور فرمایا لاتعدفی صدقتک (1) اس طرح دوسرے اغنیاء واہل نصاب کے لئے بھی زکوۃ وفطرہ حلال نہیں "اِلَّا لِخَمْسَةٍ: لِعَامِلٍ عَلَيْهَا، أَوْ لِغَازٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، أَوْ لِغَنِيٍّ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ، أَوْ فَقِيرٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَاهَا لِغَنِيٍّ، أَوْ غَارِمٍ (احمد ابوداود ابن ماجہ حاکم (2)

زکوۃ کے آٹھ مصرف بیان کیے گئے ہیں :

إِنَّمَا الصَّدَقَـٰتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَـٰكِينِ وَالْعَـٰمِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغَـٰرِمِينَ وَفِى سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ٦٠ ... سورة التوبة

اور یہی قطرہ کے مصارف بھی ہیں انحضرت ﷺ نے فطرہ کو زکوۃ فرمایا : فمن أداها قبل الصلوۃ فهی زکوۃ مقبولة : پس زکوۃ وفطر کو ان کے مصارف ثمانیہ میں پہنچانا چاہیئے۔ اور اس معاملہ میں بہت احتیاط برتنی چاہیئے چرم قربانی کے مستحق ومصرف فقراء مساکین ہیں۔ حضرت علی فرماتے ہیں "أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ : «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ، وَأَنْ يَقْسِمَ بُدْنَهُ كُلَّهَا، لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا، وَلاَ يُعْطِيَ فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا». بخاری مسلم

قال الامیر الیمانی : دل الحدیث يَتَصَدَّقُ بِالْجُلُودِ وَالْجِلَالِ كَمَا يَتَصَدَّقُ بِاللَّحْمِ وَأَنَّهُ لَا يُعْطِي الْجَزَّارَ مِنْهَا شَيْئً

کھال کی قیمت اپنے مصرف میں لانا ہر گز جائز نہیں ہے فرمایا من باع جلد اضحیۃ لینفق قیمتہ علی نفسہ) فلا اضحیہ لہ (بیہقی فی السنن الکبری والحاکم فی تفسیر سورۃ الحج) ہاں فروخت کئے بغیر چرم قربانی کو اپنے مصرف میں لانا مثلا بستر اور تکیہ بنانا بیگ وصندوق وڈول ومشک وغیرہ بنوا کر اس سے فائدہ اٹھانا بالاشبہ جائز درست ہے۔

عن ابی سعیدان قتادۃ بن النعمان اخبرہ ان النبی ﷺ قام فقال : انی کنت امر تکم الحدیث وفیہ : واستمتعوجلودہاوالاتبیعوہا(الخ احمد4/15)

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر2۔کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر76

محدث فتویٰ